سوال

(174) نماز استسقاء

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز استسقاء

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب قحط سالی ہوجائے تو جنگل میں نکل کر دو رکعت نماز پڑھنی چاہیے۔ کسی نیک آدمی کو جس پر زیادہ حسنِ ظن ہو اس کو نماز کے لیے آگے کرنا چاہیے۔ وہ دعا مانگے اور اس کے ساتھ سب دعا مانگیں۔ اس نماز میں قرأة بلند آواز سے پڑھی جاتی ہے۔ اس سے پہلے یا پیچھے مختصر سا خطبہ پڑھے جس میں لوگوں کو گناہ اور نافرمانی سے ڈرائے اور توبہ تائب ہونے کی ترغیب دے کیوں کہ آفت گناہوں کی شامت سے ہے۔ اس نماز کا وقت طلوع آفتاب کے بعد متصل ہے۔ بہت عاجزی اور انکساری کے ساتھ شہر گاؤں سے باہر سب لوگ نکلیں دعائیں مختلف آئی ہیں۔ مختصر سی دعائیں مندرجہ ذیل ہیں :

اَللّٰھُمَّ اسْقِ عِبَادَکَ وَبَھَائِمَکَ وَانْشُرْ رَحْمَتَکَ وَاَحْیِ بَلَدَکَ الْمَیِّتَ۔

''اے اللہ اپنے بندوں اور چارپاؤں کو پانی پلا اور اپنی رحمت پھیلا اور اپنے مردہ شہر کو زندہ کر۔''

اس نماز کی خصوصیات سے دو باتیں ہیں : 1 یہ کہ دعا الٹے ہاتھوں سے مانگی جاتی ہے۔ اور ہاتھوں کو اُٹھانے میں مبالغہ کیا جاتا ہے یہاں تک کہ بغلیں نظر آنے لگیں 2 یہ کہ اس دعا کرنے میں کرتے چادر الٹائی جاتی ہے جس کی صورت یہ ہے کہ چادر کو کندھوں پر رکھ کر دائیں ہاتھ سے چادر کا بایاں پلو پکڑ کندھوں پر رکھ کر دائیں ہاتھ سے چادر کا بایاں پلو پکڑ کندھوں سے چادر کو پھیر دیں خواہ اوپر کی طرف سے پلو پکڑیں یا نیچی طرف سے۔ اگر اوپر کی طرف کے پلو پکڑیں گے تو اندر باہر آجائے گا۔ اور دایاں بائیں ہوجائے گا۔ اگر نیچے کی طرف کے پلو کو پکڑیں گے تو اوپر نیچے ہوجائے گا اور دایاں بائیں ہوجائے گا۔ اندر باہر نہیں ہوگا اور اگر چاہیں تو نیچے کے دونوں پلو دایاں دائیں ہاتھ سے بایاں ہاتھ سے پکڑ کر چادر کی اوپر کی طرف نیچے کر دیں اور اندر کو باہر۔

دعا بہت عاجزی سے مانگنی چاہیے کیوں کہ حدیث میں ہے کہ سلیمان علیہ السلام کے زمانہ میں قحط سالی کے موقع پر ایک چیونٹی نے دعا کی بارگاہِ الٰہی میں قبول ہوئی انسان تو خدا کے نزدیک بڑی عزت رکھتا ہے۔ بشرطیکہ خدا کے سامنے اپنے گناہوں سے دل سے تائب ہو خالی زبان سے استغفار کا کچھ فائدہ نہیں۔ یہود نے اپنے نبی کی معیت میں استسقاء کی دعا کی تو اللہ نے نبی کی طرف وحی کی کہ ان لوگوں کو کہہ دو انہی ہاتھوں سے ظلم کئے ہیں۔ اور یہی میرے سامنے پھیلاتے ہو مجھے تمہارے مانگنے سے رحم نہیں آتا بلکہ تم پر میرا غضب زیادہ ہوتا

ہے۔ اسی طرح محرومی کی حالت میں لوٹ جاؤ۔ خداتعالیٰ ہمیں یہود کی طرح محروم نہ کرے۔ آمین

از تنظیم اہل حدیث جلد ۱۸، ش ۳۳

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 04 ص 258

محدث فتویٰ